SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

Press Release

May 18, 2017

کمپنیز بل کی رئیل اسٹیٹ سے متعلق شقیں صرف ایس ای سی پی کے ساتھ رجسٹرڈ کمپنیوں پر لاگو ہوں گی

اسلام آباد(۱۸ مئی)سیکیورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان نے وضاحت کی ہے کہ مجوزہ کمپنیز بل 2017 جو کہ حتمی منظوری کے لئے قومی اسمبلی کے زیر غور ہے، صرف ان کمپنیوں پر لاگو ہو گا جو کہ ایس ای سی پی میں رجسٹرڈ ہیں اور رئیل اسٹیٹ کے کاروبار سے منسلک ہیں۔

یہ بات پہلے ہی سے واضح ہے کہ کاروبار کی دیگر اقسام جیسے کہ ذاتی ملکیت کے کاروبار یا پارٹنر شپ فرم ایس ای سی پی کے دائرہ کار میں نہیں آتے۔ مزید واضح کیا جاتا ہے کہ مجوزہ قانون کی رئیل اسٹیٹ سے متعلق شق صرف عوام کی جانب سے ان کمپنیوں کو مستقبل کے تعمیراتی منصوبوں میں پلاٹ یا گھر وغیرہ کی بکنگ یا خریداری کے لئے جمع کروائے جانے والے ایڈوانس اور ڈیپازٹ کے تحفظ تک محدود ہے۔ جبکہ متعلقہ لینڈ اینڈ بلڈ نگ کنڑول اتھارٹیاں ان کمپنیوں کی سرگرمیوں کو پہلے ہی کی طرح ریگولیٹ کرتی رہیں گی۔

مجوزہ کمپنیز بل کی ریل اسٹیٹ سے متعلقہ شقیں صرف اس بات کو یقینی بناتی ہیں کہ ان کمپنیوں کی جانب سے اپنے صارفین سے اکٹھے کئے جانے والے پیسے صرف اور صرف اس تعمیراتی منصوبے کی ڈویلپمنٹ کے لئے استعمال ہوں جس کے لئے یہ فنڈز اکٹھے کئے گئے تھے اور ان کمپنیوں کی جانب سے ان فنڈز کا غلط استعمال کو روکا جاسکے۔ اس طرح سے ان تعمیراتی منصوبوں میں ہونے والے تعطل اور تاخیر کو روکا جاسکے گا اور عوام کے فنڈز کو محفوظ بنانے کی کوشش کی جاسکے گی۔

اسی طرح سے، ایس ای سی پی اس بات کو یقینی بنائے گا کہ رئیل اسٹیٹ کمپنیوں کی جناب سے کسی نئے منصوبے کے اعلان اور عوام سے فنڈز کو اکٹھا کرنے اور سرمایہ کاری کے لئے اخبارات میں اشتہاری مہم شروع کنے سے پہلے، متعلقہ قوائد وضوابط کے مطابق لینڈ اینڈ بلڈ نگ کنڑول اتھارٹیوں سے منظوری لی جائے۔

تاہم، رئیل اسٹیٹ سے متعلق مجوزہ قانون کی متعلقہ شقیں مستقبل کی اس تاریخ سے نافذ ہوں گی جس کا کہ وفاقی حکومت بعد میں نوٹیفیکیشن جاری کرے گی۔ لٰہذا کمپنیز بل 2017 کے نفاذ کے ساتھ، رئیل اسٹیٹ سے تعلق شقیں نافذ نہیں ہو گی، جبکہ تک کہ وفاقی حکومت کی جانب سے نوٹیفیکیشن نہ جاری کردیا جائے۔